نمبر ون کون؟

از عظمیٰ ضیاء

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ون کون

از عظمیٰ ضیاء

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

شام کے سایے ڈھل چکے تھے۔چرند پرند اپنے گھونسلوں میں جاچکے تھے اور سردی کی شدید لہر میں اضافہ ہونے لگا تھا۔وہ آتش دان کے سامنے کندھوں پہ بلیک رنگ کی شال اوڑھے صوفے پہ بیٹھی الگ سوچ میں مگن کافی پی رہی تھی۔

آخر ہادی کیوں بدل گئے؟؟آخر کیوں؟؟کیوں انکے لیے میں اہم نہیں رہی جو انہوں نے اتنی بڑی بات کہہ دی؟وہ خود سے سوالیہ بولی۔اسکے ذہن میں ہادی کے الفاظ گھومنے لگے۔

میں تمہارے ساتھ اب اور نہیں چل سکتا۔۔بہتر یہی ہوگا کہ اب ہم کوئی فیصلہ لے لیں۔۔سلگتے تپتے ذہن کے ساتھ وہ یہ سوچتے ہوئے اندر ہی اندر جل رہی تھی۔آگ کی تپش اسے اپنے اندر محسوس ہونے لگی تھی۔

آپ آگئے؟کمرے کا دروازہ کھلتے ہی وہ فوراً سیدھی ہوکر بیٹھی اور کافی کا مگ میز پہ رکھتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی۔مگر ہادی نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور یہ سب اب سے نہیں تھا۔یہ سب تو تبھی سے چل رہا تھا جب سے حمنہ اسکی زندگی میں واپس آئی تھی۔

کھانا کھائیں گے؟وہ ذرا رک رک کر بولی کیونکہ ہادی اسے برابر گھورے جا رہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا۔

نہیں۔۔اس نے سختی سے جواب دیا اور اپنی جیکٹ اتار کر صوفے پہ دے ماری۔

ہادی کیا ہوا؟کچھ چاہیئے تو۔۔۔۔

سکون چاہیئے۔۔۔سونیا۔۔سکون۔۔اس نے غصہ سے اسکی بات کاٹی جس پہ وہ لب بھینچ کر رہ گئی تھی۔

ہادی۔۔وہ کچھ دیر توقف کے بعد بولی اور اسکے قریب صوفے پہ آموجود ہوئی جہاں بیٹھا وہ اپنے جوتے کے تسمے کھول رہا تھا۔

ہادی۔۔آپ ایسے تو نہیں تھے۔۔پھر؟؟اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی ہادی بولا۔

میں نے تمہیں جو طلاق کے پیپرز دیے تھے۔۔سائن کیے اس پہ؟؟وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

نہیں۔۔وہ۔۔اصل میں۔۔۔وہ۔۔۔وہ پیپرز کہیں کھوگئے ہیں۔وہ ذرا گھبرائی۔

کھو گئے؟؟تو یہ کیا ہے؟ہاں؟؟اس نے اپنے کوٹ کی جیب سے پیپرز نکالے اور

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوا میں لہرائے۔

یہ؟یہ کہاں سے ملے آپکو؟وہ چونکی کیونکہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس نے غصہ سے وہ کاغذ کوڑے دان میں پھینکے تھے۔

ڈسٹبن سے۔۔۔وہ زور سے چلایا۔

خالدہ آئی تھی صفائی کرنے۔۔شاید اس نے۔۔۔وہ بات کرتے کرتے رکی۔

واٹ ایور۔۔وہ کندھوں کو اچکا کر بڑی بے نیازی سے بولا۔

میری بات کان کھول کے سن لو۔۔میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا اور اب بھی بتارہا ہوں۔۔میں اور تم ایک ساتھ نہیں چل سکتے اور۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتا سونیا نے تڑخ کے اسے جواب دیا۔

جان چکی ہوں ہادی۔۔۔وہ دل پہ پتھر رکھتے ہوئے بولی گویا کہ اپنے اندر ٹوٹنے والے دل کے ٹکڑوں کوجوڑ رہی ہو۔

لیکن کیا مجھے یہ جاننے کا بھی حق نہیں کہ میری غلطی کیا ہے؟؟التجا اسکے لہجے میں واضح تھی۔

غلطی؟؟غلطی تو میری ہے۔۔وہ طنزیہ بولا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو تم جیسی سے شادی کی۔سوچتا تھا تم میرے رنگ میں رنگ جاؤ گی مگر نہیں وہی کی وہی پینڈو ہو۔۔بہتر یہی ہوگا کہ۔۔۔۔۔وہ پچھتاتے ہوئے بولا۔

بس۔۔بہت ہوگیا۔۔اب ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالیے گا۔۔

آج اسے پہلی بار اسکے لہجے میں اپنے لیے نفرت محسوس ہورہی تھی۔اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں اور آنکھوں میں موجود کا جل پھیل سا گیا۔ اس نے فوراً سے اسکے ہاتھ سے پیپرز کھینچے اور دراز کو کھولتے ہوئے پین نکالا جبکہ ہادی اسے حیران کن نگاہوں سے دیکھتا رہ گیا۔اس نے سائن کیے اور پیپرز غصے سے اسکے ہاتھ پہ دے مارے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی اسکی حالت دیکھ کر حیران رہ گیا جو کوشش وہ پچھلے تین ماہ سے کررہا تھا وہ تین منٹ میں ہوگیا تھا۔سونیا نے ایک لمحے کی دیر کیے بنا ہی اپنی کپ بورڈ سے کپڑے نکالے اور سوٹ کیس میں رکھنے لگی۔۔

سونیا!یہ کیا کررہی ہو؟اس وقت۔۔۔کہاں جارہی ہو؟ہادی نے گھڑی پہ نظر ڈالی اور فوراً سے آگے بڑھا۔

اس وقت؟؟وہ روتے ہوئے مسکرادی۔

وقت کی فکر آپکو کب سے ہونے لگی؟اور بے فکر رہیے۔اب تو میں سائن کر چکی ہوں۔اب میرا یہاں رکنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔اس نے اپنے آنسوؤں کو تیزی سے صاف کیا اور پوری ہمت کے ساتھ بولی۔

سوری سونیا۔۔سوری۔۔۔کاش کہ تم مجھے سمجھ سکتی۔وہ مجبور ہوتے ہوئے بولا۔

بچپن سے سمجھ ہی تو رہی ہے یہ پینیڈو آپکو۔۔وہ طنزیہ مسکرائی ہادی کو ایسے لگا جیسے کسی نے اسکے منہ پہ زور سے تھپڑ دے مارا ہو۔

سونیا اس وقت حمنہ کو میری زیادہ ضرورت ہے اور میں تمہیں اپنے ساتھ باندھ کر تمہارے ساتھ نا انصافی نہیں کر سکتا۔۔آخر وہ اہم بات پہ آیا۔

حمنہ کو؟اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔

اسے سب یاد آنے لگا جو بیت چکا تھا۔حمنہ کون تھی؟وہ جان چکی تھی۔حمنہ ان دونوں کی بچپن کی دوست تھی جو اپنی چچی چچا کے ساتھ رہ رہی تھی۔

حمنہ تھی تو اسکی دوست مگر اس سے بے حد حسد کیا کرتی تھی۔ہمیشہ نمبر ون آنے کے چکر میں وہ سونیا کو شکست دینے سے بھی گریز نہیں کرتی تھی۔اس سے پہلے اسے ہادی سے محبت تھی مگر ہادی نے سونیا کا انتخاب کیا مگر سونیا کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اندازہ نہیں تھا کہ حمنہ یوں اس سے بدلہ لے گی۔

ہاں۔۔میں ایک ساتھ دو رشتے نہیں نبھا سکتا۔۔وہ صاف گوئی سے بولا۔

اسے میرے سہارے کی ضرورت ہے۔۔پلیز ٹرائے ٹو انڈرسٹینڈ۔۔اسے میں نہ ملا تو وہ مر جائے گی۔۔

سمجھ گئی۔۔۔ایک عورت سے سہارا چھین کے دوسری عورت کو سہارا دینا چاہتے ہیں آپ۔۔خیر!مبارک ہو آپکو آپکی حمنہ۔۔اور اسے اسکی زندگی۔خوش رہیں۔۔ وہ ہنسی اور سوٹ کیس اٹھاتے ہی کمرے سے نکل گئی۔

اسکی ہنسی میں ہادی کے لیے وارننگ تھی۔مگر ہادی نے لاپرواہی سے اسکی بات سنی،اسے خوشی تھی جو وہ چاہتا تھا وہ ہوگیا تھا۔

تم کیا سمجھتی ہو ہادی سے شادی کرکے تم جیت گئی؟مجھ سے ایک نمبر آگے آگئی؟تمہیں ایسی سزا دوں گی کہ تم نہ جی سکو گی اور نہ مر سکو گی۔ایک دن آئے گا۔۔ہادی صرف میرا ہوگا۔حمنہ کا۔۔صرف حمنہ کا!حمنہ اسکے سامنے کھڑی دانت پیستے ہوئے بول رہی تھی۔

ایسا کبھی نہیں ہوگا۔۔سونیا بڑے غرور سے بولی۔

بہت جلد ہوگا ایسا۔۔ سمجھی تم!!اس نے انگلی کے اشارے سے اسے وارن کیا۔

اسکی باتیں سوچتے ہوئے سونیا کا دماغ پھٹنے لگا تھا۔۔اسے افسوس ہورہا تھا کہ کیوں اس نے جلدی میں وہاں سے آنے کی کی؟کیوں نہیں اسے وہ سب بتایا جو حمنہ نے کبھی اس سے کہا تھا مگر بتاتی بھی تو کیا؟جب ہادی کو اس میں دلچسپی ہی نہیں رہی تو وہ اسے بتا کے کیا کرتی؟؟؟

دوسری طرف ہادی صبح ہوتے ہی پاگلوں کی طرح حمنہ کے گھر کی طرف بھاگتے بھاگتے گیا۔وہ بہت خوش تھا کہ سونیا آسانی سے مان گئی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے دکھ تھا کہ اس نے اپنی محبت کی پرواہ تو کی مگر جب حمنہ کو اسکی ضرورت تھی تب اس نے اسکا ساتھ نہیں دیا اور اپنی دوست کو مشکل وقت میں اکیلا چھوڑ دیا۔حمنہ کی ماں مر چکی تھی اوراسکی چچی چچا کا اسکے ساتھ رویہ ٹھیک بھی نہیں تھا۔۔سو وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ایسے حالات میں حمنہ کو اکیلا چھوڑ دے اور وہ یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے ساتھ سونیا کو باندھ کے رکھے اور اسکے ساتھ زیادتی کرے۔صرف ایک پچھتاوا ہی تھا جس نے اس سے یہ سب کروایا اور حمنہ کے بھڑکاوے نے اسے سونیا کے سامنے مزید ظالم بنا

کر پیش کیا۔

ﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏﭏ

ہادی؟؟؟؟بے وقوف ہے اک نمبر اور پاگل بھی۔۔۔۔میری مظلومیت کے آگے بے وقوف بن گیا۔۔۔سمجھتا ہے حمنہ اسکے بنا مر جائے گی۔۔۔۔۔۔وہ فون پہ کسی سے بات کرتے ہوئے انتقام کی آگ میں جل کر بولی۔۔۔۔۔جبکہ ہادی دروازے پہ کھڑا اسکے یہ الفاظ سن کر حیران رہ گیا تھا۔۔۔

ہمیشہ مجھ سے مقابلہ کیا اس عورت نے۔۔۔سمجھتی تھی ہمیشہ نمبر ون رہے گی۔۔۔ ہمیشہ۔۔ہا۔ہا۔ہا۔۔وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔

سمجھتا ہے حمنہ اسکے بنا مر جائے گی۔۔۔۔۔ میں تو چاہتی ہوں سونیا اسکے بنا مر جائے۔۔۔۔ ہمیشہ اس عورت نے مجھ سے مقابلہ کیا۔۔۔۔۔۔سمجھتی تھی نمبر ون رہے گی۔۔۔۔ ہا۔۔۔ہا۔۔ہا۔۔وہ اپنے الفاظ دہرا کر مزید قہقہہ لگا کر ہنسی۔

اب میں ہونگی نمبر ون۔۔۔وہ فاتحانہ انداز میں مسکرائی اور پلٹ کر صوفے پہ بیٹھنے والی تھی کہ سامنے ہادی کو پا کر بوکھلا گئی۔۔۔

تم۔۔۔تم۔۔کب آئے؟اس نے فون کان سے ہٹایا اور جلدی سے بند کیا۔

تین منٹ پہلے۔۔۔وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

ہنسو۔۔اور کھلکھلا کر ہنسو۔۔اپنی بے مروتی اور میری بے وقوفی پہ۔۔میں ہی پاگل تھا جو اپنی باکردار اور نیک بیوی کو چھوڑ کر تم جیسی مکار اور خود غرض عورت کو سہارا دینے چلا تھا۔۔

ہادی۔۔میری بات سنو۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں۔۔۔ جیسا تم سوچ رہے ہو۔۔

اس نے آگے بڑھنا چاہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہیں رہو۔۔قریب مت آنا میرے۔۔اس نے انگلی کے اشارے سے اسے وارن کیا۔

میں نے سوچا تھا تمہارے سامنے طلاق نامہ پہ سائن کروں گا اور مل کے خوشی سیلیبریٹ کریں گے۔۔مگر میں یہ نہیں جانتا تھا کہ یہاں سائن کرنا مجھے میری بربادی کی طرف لے کر جارہا ہے۔۔۔وہ غصہ سے بولا اور وہاں سے نکل گیا جبکہ حمنہ اسے پکارتی رہ گئی۔

کتنا غلط تھا میں؟؟؟کتنا غلط؟؟وہ خود کو بہت گرا ہوا محسوس کررہا تھا۔اس کے

ذہن میں ایک ایک بات آنے لگی جو اس نے سونیا سے کی تھی۔

یا اللہ! یہ کیا ہوگیا مجھ سے؟؟؟آخر میں اتنا بے حس کیسے ہوگیا؟؟؟اس عورت کو دھتکار دیا جو بچپن سے میرے ساتھ ہے۔۔میرے اور میرے گھر والوں کا کتنا خیال کیا سونیا نے۔۔

کیا کروں؟؟؟وہ راکنگ چیئر پہ ملتے ہوئے خود کو ملامت کررہا تھا۔رات گئے وہ وہیں بے بس۔۔۔مجبور اور لاچار بیٹھا رہا۔

خالی ہاتھ ہوکر رہ گیا ہوں۔۔۔آج سمجھ آیا کہ یہ طلاق لفظ ہے کیا؟؟؟مجھے تو لگا تھا۔۔زندگی میں سکون آجائے گا۔۔۔۔مگر۔۔۔۔۔وہ خود کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا۔

سونیا کو منانے چلا جاؤں؟؟؟نن۔۔نہیں۔۔۔۔ ایسا کیسے ہوسکتا ہے۔۔۔۔ اب تو کچھ بھی ممکن نہیں۔۔۔۔وہ اپنے سوال کا خود ہی جواب دیتے ہوئے اب کی بار رو دیا۔

اسے خود کے ساتھ الجھتے الجھتے صبح صادق ہوگئی۔۔۔کانوں میں اذان کی آواز

پڑتے ہی وہ فوراً اٹھا۔۔۔وضو کیا اور جائے نماز پہ نماز کے لیے کھڑا ہوگیا۔
اس نے خشوع و خضوع سے نماز ادا کی۔۔اور سلام پھیرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔

یا اللہ!!!مجھے معاف کر دے۔۔۔میں بہت گناہ گار ہوں۔۔۔بہت برا ہوں۔۔ جیسا بھی ہوں۔۔۔مگر ہوں تو تیرا بندہ۔۔آج سمجھ آیا کہ طلاق سے کیوں زمین و آسمان کانپ اٹھتے ہیں۔۔۔اور میں نے تو یہ جائز کام بھی ناجائز بنا دیا۔۔۔اسکا کوئی قصور نہیں تھا۔۔قصوروار تو میں ہوں۔۔۔

میرے اللہ!!!!مجھے رستہ دکھا۔۔کہ میں مداوا کر سکوں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بہک گیا تھا۔۔مگر بھٹکا نہیں ہوں۔۔۔مجھے بچالے میرے اللہ۔۔۔مجھے رستہ دکھا دے۔۔۔وہ آنکھیں بند کیے گڑگڑاتے ہوئے اللہ سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔تبھی اسکے ضمیر کی آواز نے اسے جھنجھوڑا۔

پہلے معافی اس سے مانگو۔۔۔جس کی زندگی تم نے ویران کی۔۔کیا کچھ نہیں کیا اس نے تمہارے لیئے۔۔۔۔؟؟؟اسی کے باپ کے کاروبار پہ تم لوگ عیش کر رہے ہو۔۔۔اور اب اسی کے ساتھ نا انصافی؟؟

مت بھولو ہادی۔۔۔تمہاری زندگی بنانے والی وہی تھی۔۔۔مگر تم نے اسکی

زندگی اجاڑ دی۔۔۔اس نے یکدم اپنی آنکھیں کھولیں۔۔کمرے میں اسکے سوا کوئی اور نہ تھا۔

آخر اسکا دھیان میز پہ پڑے کاغذات پہ پڑا جن پہ اسکے دستخط موجود تھے۔۔۔ واپسی کے سارے رستے بند ہوچکے تھے۔۔اسکی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔

اس نے فوراً اسے کال ملائی۔

حمنہ۔۔۔ کیوں کیا تم نے ایسا۔۔حمنہ کیوں؟؟؟؟؟؟؟وہ چیخ چیخ کر بولا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکی آواز سنتے ہی وہ بستر سے اٹھ بیٹھی۔۔۔

ہادی۔۔۔تم۔۔۔یہ کوئی وقت ہے کال کرنے کا؟؟

وقت۔۔۔وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔

میری زندگی برباد کرکے تم مزے سے سو رہی ہو؟؟؟؟میں نے کیا بگاڑا تھا تمہارا؟؟؟یا سونیا نے؟؟جو تم اس حد تک۔۔۔۔

تم چھوٹے بچے ہو؟؟کہ میں نے کہا اور تم میرے پیچھے آگئے؟؟؟وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔

اور ہاں! میں نے کیا کیا؟؟؟کچھ بھی تو نہیں۔۔۔تم ہی نے کیا۔۔جو بھی کیا۔۔تم خود بھی تو اس سے تنگ تھے۔۔

اور میرا کیا ہے؟؟؟؟پہلے بھی اکیلی تھی۔۔اب بھی اکیلی ہوں۔۔

تم اس حد تک۔۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتا حمنہ نے اسکی بات کاٹی۔

کہا تھا میں نے سونیا سے کہ وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ جیت گئی ہے۔۔۔۔ مگر وہ۔۔محبت کا غرور تھا اسے۔۔۔ تم سے محبت۔۔۔۔اسکے لہجے میں طنز واضح تھا جس پہ ہادی شیر کی طرح دھاڑا۔

بند کرو اپنی بکواس۔۔۔تم جانتی نہیں کہ کتنا بڑا گناہ کیا ہے تم نے۔۔۔۔ زمین وآسمان کانپ اٹھتے ہیں اس بات پہ اور۔۔۔۔تمہیں ذرا بھی فرق نہیں پڑا۔۔۔کس قدر بے حس ہو تم۔۔۔۔یہ دوستی تھی تمہاری۔۔۔

بس بس۔۔مجھے تمہارے لیکچر کی ضرورت نہیں۔۔۔۔سمجھے۔۔۔دوستی تو اس نے نہیں نبھائی۔۔۔جانتی تھی کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔۔اپنے ماں باپ کے بعد ایک واحد تم ہی تھے۔۔۔جو مجھے میرے اپنے لگتے تھے۔۔۔مگر تم نے۔۔۔۔اور اس نے۔۔۔دونوں نے دوستی پہ پیار کو اہمیت دی۔۔۔۔مجھے اکیلا کردیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ہاں۔۔۔۔مجھے تمہاری ضرورت نہیں۔۔۔۔۔میرے کہنے پہ تم اپنی بیوی کو چھوڑ سکتے ہو۔۔۔۔تو کل کو تم مجھے بھی چھوڑ سکتے ہو۔۔۔۔اور ہاں۔۔۔۔ رہی بات۔۔۔زندگی برباد۔۔۔ظلم اور پتہ نہیں کیا کیا؟؟؟؟تو ان سب سے پہلے اپنا طلاق نامہ دیکھو۔۔۔۔تمہارے نکاح میں آج بھی وہ ہے۔۔۔۔سائن اس نے کیے ہیں۔۔۔۔تم نے نہیں۔۔وہ چاہ کر بھی بول نہ پایا۔

مجھے اسے بس یہ دکھانا تھا کہ مرد کے لیے نمبر ون کوئی عورت نہیں ہوتی۔۔ نمبر ون وہی ہوتی ہے جو اسکے پاس ہوتی ہے۔۔۔۔ باقی سب بکواس ہے۔۔

اینی وے۔۔۔۔۔۔

تم جیسے انسان کے لیئے تمہاری بیوی ہی قربانی دے سکتی ہے۔۔۔جاؤ۔۔۔وہ آج بھی تمہیں اپنا لے گی۔۔۔۔ سارے گلے شکوے اور تمہارے ظلم بھلا کے۔۔۔

اللہ حافظ۔۔!!!!

اس کی طرف سے فون رکھ دیا گیا تھا۔۔۔مگر اسکے الفاظ اسے اپنے منہ پہ طمانچے کی صورت محسوس ہورہے تھے۔۔۔اس نے جو کچھ کہا۔۔۔وہ کسی بھی لحاظ سے غلط نہیں تھا۔۔

صاحب۔۔چائے۔۔۔خالدہ چائے لے کر کمرے میں آئی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خالدہ۔۔۔تمہاری بی بی۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا۔

کل رات کو میرے گھر رکی تھیں وہ۔۔۔۔صبح ہوتے ہی اپنے گھر گئی ہیں۔۔۔۔ وہ اسکے سامنے ادب سے بولی مگر اسکی نظروں میں چھپی ہزاروں باتیں۔۔۔اسکے بن کہے ہی وہ سمجھ گیا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔تم جاؤ۔۔۔وہ ذرا نظریں چراتا ہوا اس سے بولا۔۔۔آخر نظریں اٹھا بھی کیسے سکتا تھا؟جو حرکت اس نے کی تھی وہ اس سے تو کیا۔۔۔ کسی سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔۔

اس نے گاڑی نکالی اور اسکے گھر کی طرف نکل پڑا۔

کیا وہ مجھے معاف کر دے گی؟؟اگر نہ کیا تو؟؟اس نے سب کو بتا دیا ہوگا اب تک تو۔۔۔۔وہ خود سے باتیں کرتا ہوا کافی حد تک الجھ چکا تھا۔

اس نے گاڑی اسکے گھر کے سامنے روکی۔۔۔بہت سی ہمت جمع کرتے ہوئے گاڑی کے باہر آیا اور ڈور بیل بجائی۔

بھائی۔۔آپ۔۔آیئے۔۔۔۔ آپکا ہی انتظار ہورہا تھا۔۔۔ثمن نے خوشی خوشی اسے

گھر کے اندر آنے کے لیئے کہا۔

وہ اسکے انداز پہ حیران تھا۔۔۔

لگتا ہے۔۔سونیا نے ان لوگوں کو کچھ نہیں بتایا۔۔۔اس نے خود سے کہا۔

ارے۔۔۔۔ کس سوچ میں پڑ گئے؟؟؟آجایئے۔۔۔وہ لاؤنج سے ہوتے ہوئے ڈائینگ ہال تک آئی۔۔

اندر آتے ہی اسکا پہلا دھیان سونیا پہ پڑا۔۔۔سونیا نے خاموشی سے اسکا استقبال کیا مگر ہونٹوں پہ مسکراہٹ واضح تھی۔۔۔

بیٹھیے بھائی۔۔۔لگتا ہے پہلی مرتبہ آئے ہیں یہاں۔۔۔۔ اتنے پریشان کیوں ہیں؟؟؟ثمن نے شرارتی انداز میں کہا تو وہاں موجود اسکی ماں اور سونیا دونوں ہنس دیں۔۔۔

وہ ذرا کنفیوز ہوتے ہوئے کرسی پہ بیٹھا۔۔۔

ریلیکس۔۔۔آپ آپی سے بات کرنا چاہتے ہیں نا؟؟تو پہلے کھانا کھایئے۔۔۔۔باقی باتیں بعد میں۔۔۔پتہ ہے ابو کہا کرتے تھے یہ۔۔۔۔اس نے ہنستے ہوئے کہا۔۔ جس پہ مسز علی ذرا سنجیدہ ہوگئیں۔

ہاں۔۔۔وہ یہی کہا کرتے تھے۔۔۔سونیا نے سالن کا ڈونگا آگے پاس کیا تو انہوں نے اسے پلیٹ میں کھانا نکال کردیا۔

آج تمہاری من پسند ڈلیم بنائی ہے سونیا نے۔۔۔۔انکی بات سن کر اس نے نظریں اٹھا کر سونیا کی طرف دیکھا۔۔جس کے چہرے پہ کوئی تاثرات موجود نہ تھے۔

اور۔۔بتاؤ۔۔کیسا جارہا ہے سب؟؟

جی۔۔۔آنٹی۔۔سب ٹھیک۔۔۔وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

اللہ کا شکر ہے۔۔تم نہ ہوتے تو ہمارا کیا ہوتا۔۔انکو بھی تم پہ پورا اعتبار اور بھروسہ تھا۔۔۔اللہ تمہیں خوش رکھے ہمیشہ۔۔۔بلکہ میں تو سونیا سے کہہ رہی تھی۔۔وہ بھی تمہارے ساتھ آفس جایا کرے۔۔۔اس کے ابو چاہتے تھے کہ انکے بعد انکی بیٹی سب سنبھالے۔۔۔۔لیکن یہ لڑکی۔۔۔

امی۔۔۔رہنے دیں ناں!۔۔۔یہ سب اچھا سنبھال رہے ہیں ناں!آخر اس نے انہیں مزید بات کرنے سے روکا۔

نہیں۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔سونیا جب چاہے۔۔جوائن کر سکتی ہے۔۔۔اس سے

بڑھ کر اچھی بات اور کیا ہوسکتی ہے۔۔وہ کھانا کھاتے ہوئے بولا۔

دونوں باغیچے میں موجود تھے۔۔کافی دیر تک دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی۔۔۔آخر ہادی نے خاموشی کا تسلسل توڑتے ہوئے سوال کیا۔

تمہیں کیسے پتہ تھا کہ میں آج آؤں گا؟؟

اس نے جواباً مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔۔جیسے کہہ رہی ہو۔۔دل نے کہا اور میں نے یقین کرلیا۔۔۔

وہ اسکی خاموشی کو سمجھتے ہوئے اہم مدعے پہ آیا۔

سونیا۔۔۔مجھے معاف کردو۔۔میں معافی کے قابِل تو نہیں مگر۔۔۔۔۔وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

بے فکر رہیں۔۔۔ آپکو آفس سے کوئی نہیں نکالے گا۔۔۔ اور نہ ہی میں امی کو کچھ۔۔۔وہ خشک مزاجی سے بولی مگر اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھیں۔

سونیا پلیز۔۔۔۔۔۔مجھے یہ سب نہیں۔۔۔۔ بلکہ تم چاہیئے ہو۔۔۔۔اس نے جلدی سے کہا۔

اب کوئی فائدہ نہیں۔۔۔میں جانتی تھی۔۔جانتی تھی کہ حمنہ یہ سب مجھ سے جیلسی کی وجہ سے کر رہی ہے۔۔۔وہ ہادی کو بغور دیکھتے ہوئے بولی۔

اسکی آنکھیں رو روکر سوجھ چکی تھیں مگر پھر بھی وہ کافی حد تک خود کو ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔

کیا؟؟؟تم سب جانتی تھی؟؟؟تو مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟وہ فوراً سے اپنا جھکا سر اٹھا کر بولا۔۔۔

میرے بتانے اور آپکے خود جاننے میں بہت فرق ہے ہادی۔۔۔ آپ اس سے محبت کرتے ہیں اور میں ٹھہری پینڈو۔۔۔۔وہ خود پہ ہنسی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

طنز تو نہ کرو۔۔۔۔وہ شرمندہ ہوا۔

حقیقت تو یہی ہے ہادی۔۔۔وہ گہری سنجیدگی سے بولی۔

حقیقت یہی ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔صرف تم سے۔۔۔۔ مگر ہاں۔۔۔ بہک ضرور گیا تھا۔۔۔ اس پہ ترس کھا کر اسے سہارا دینے چلا تھا مگر وہ خود غرض ثابت ہوئی۔۔۔اس نے مجھ سے جو کہا میں نے وہ کیا۔۔۔

مگر۔۔۔وہ دکھ سے بولا۔

مجھے تمہاری ضرورت ہے سونیا۔۔۔مجھے اکیلا مت چھوڑو۔۔۔پلیز۔۔۔۔وہ تڑپ کر بولا۔

محبت۔۔۔۔۔وہ زخمی انداز میں مسکرائی جیسے اس نے محبت کی جگہ کوئی گالی دی ہو۔۔۔

حمنہ کی حقیقت آپکے سامنے آئی تو مجھ سے محبت۔۔۔۔کیا نہیں کیا میں نے آپ کے لیئے؟؟۔۔۔خود کو بدل لیا۔۔۔ نہیں کر سکی تو صرف ایک کام۔۔۔۔ آپکے ساتھ آپکے دوستوں کی پارٹیز میں نہیں جا سکی۔۔۔

اگر حیا میں رہنا غلط ہے تو مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔کہ آپ میرے ساتھ ہیں یا نہیں۔۔۔میرا اللہ تو میرے ساتھ ہے ناں۔۔

سونیا۔۔۔پلیز۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا وہ سانس بھر کر بولی۔

اینی وے۔۔۔ اب کچھ نہیں ہو سکتا ہادی۔۔۔۔ بحث بے کار ہے۔۔۔ کیونکہ میں طلاق نامے پہ سائن کر چکی ہوں۔۔۔

یہ دیکھو سونیا۔۔۔اس نے پیپرز جیکٹ کی جیب سے نکالے۔

میں نے سائن نہیں کیے۔۔۔اور نہیں میں مانتا۔۔۔مجبوری میں کیے ہوئے

اس سائن کو۔۔۔اس نے اس کی آنکھوں کے سامنے پیپرز پھاڑ دیے۔

اس نے حیرانگی سے اسکی طرف دیکھا۔۔ابھی جو کل ان کاغذات کو اپنی کل جائیداد سمجھے ہوئے تھا۔۔آج انہیں پھاڑ دیا۔۔

کوئی بھی طلاق خوشی سے نہیں لیتا ہادی۔۔۔وہ اس کے پیپرز پھاڑنے پہ چونکی۔

ہادی اسکے قریب آیا۔۔اور اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا اب بھی تمہیں مجھ پہ بھروسہ نہیں؟؟؟میری آنکھوں میں دیکھو۔۔۔۔

سونیا۔۔۔ہادی صرف تمہارا ہے صرف تمہارا۔۔۔۔

نمبر ون عورت تو وہی ہوتی ہے جو اپنے شوہر کو سمیٹ لے۔۔۔ اور نمبر ون تم ہی ہو۔۔۔۔صرف تم۔۔۔۔تم نے ہمیشہ مجھے سمجھا ہے سونیا۔۔۔۔ایک بار پھر سے سمجھ لو۔۔۔۔میری آخری خطا سمجھ کر مجھے معاف کردو۔۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ شرمندگی سے بولتا چلا گیا جبکہ وہ خاموشی سے اسکی طرف حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔شاید یقین کرنا چاہتی ہو کہ یہ وہی ہادی اسکے سامنے گڑگڑا رہا ہے جو

اسے دھتکار چکا تھا۔۔۔مگر اب بھی اسکے زخمی دل میں اسکے لیئے محبت کا نرم گوشہ تھا۔۔۔

ابھی وہ دونوں گلے۔۔۔شکوے کرنے میں مگن ہی تھے کہ ثمن باغیچے میں کھنکھارتے ہوئے دونوں کے قریب آئی۔۔۔

دونوں فوراً سے نارمل ہوئے اور اسے دیکھ کر مسکرادیئے۔۔۔

چائے۔۔وہ مسکرائی اور چائے کی ٹرے میز پہ رکھتے ہوئے دوبارہ کچن میں چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹرے میں چائے کے دو کپ۔۔۔بسکٹس اور ایک خاکی لفافہ پڑا تھا۔۔۔جوں ہی اسکا دھیان اس لفافے پہ پڑا اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔اس نے چائے کے کپ سے پہلے اس لفافے کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔جو ٹرے میں موجود تھا۔

سونیا اسے بغور دیکھے جارہی تھی کیونکہ اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔اور چہرہ شدید سردی کے باوجود بھی پسینے سے شرابور ہوگیا تھا۔۔۔ ایک لمحے کے لیئے تو اسے ہنسی سی آگئی تھی۔

لفافے کے اندر سے کاغذ نکال کر پڑھنے کے بعد اسکے افسردہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ سی پھیل گئی۔۔۔

سیریئسلی؟؟اس نے حیرت سے پوچھا اور مسکرادیا۔۔۔

جی۔۔۔اور کل اس خوشی کی خبر ملتے ہی مجھے یقین تھا آپ ضرور آئیں گے۔۔ میں نے اپنے اللہ سے بہت دعا کی۔۔۔بہت روئی۔۔۔ کہ کاش آپ نے سائن نہ کیے ہوں۔۔۔ اسکی آنکھیں بھر آئیں۔

سونیا۔۔۔شش۔۔۔چپ۔۔بس۔۔۔برا وقت تھا گزر گیا۔۔۔ میں تمہارے پاس ہوں۔۔۔۔رو نہیں۔۔۔اسکی آنسو سے بھری آنکھیں صاف کرتے ہوئے وہ خود بھی رو دیا۔۔مگر خود کو ضبط کرتے ہوئے آخر وہ مزاحیہ انداز سے بولا۔

اچھا اب معاف کردو نا پینڈو۔۔۔!!!! جس پہ اس نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا اور مسکرادی۔

گن گن کے بدلے لوں گی اب۔۔۔وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔میں تیار ہوں۔۔۔ وہ سر کو ذرا خم دے کر بولا اور مسکرا دیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو چلیے پھر۔۔۔اپنے گھر چلتے ہیں۔۔۔سونیا محبت سے بولی۔۔۔دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہوئے خوشی سے مسکرا دیے کیونکہ اب دونوں کی زندگی میں کوئی پچھتاوا اور شکوہ نہیں تھا۔۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشاالله آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews